05.06.2024
13.50 Hrs

HL-OPENNING

آداب
یہ آکاشوانی ہے
خبروں کے ساتھ میں ضمیر رضوی
Music

☆ BJP کی قیادت والے NDA کے سینئر رہنما حکومت تشکیل دینے کے معاملے پر تبادلۂ خیال کیلئے نئی دِلی میں میٹنگ کررہے ہیں۔

☆ آئی این ڈی آئی اے اتحاد کے رہنما بھی لوک سبھا انتخابات کے نتائج کا جائزہ لینے کی خاطر آج شام قومی راجدھانی میں میٹنگ کرنے والے ہیں۔

☆ اوڈیشہ کے وزیراعلیٰ نوین پٹنائک نے اسمبلی انتخابات میں اپنی پارٹی کی شکست کے تناظر میں استعفیٰ دے دیا ہے۔

☆ 2023-24 میں ملک میں اناج کی کُل پیداوار تین ہزار 288 لاکھ ٹن سے زیادہ رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

☆ وزیراعظم نریندر مودی نے ماحولیات کے عالمی دن کے موقع پر پودہ لگایا۔

☆ اور ٹی-ٹوینٹی عالمی کپ میں آج شام نیویارک میں بھارت کا مقابلہ آئرلینڈ سے ہوگا۔

Music
اب خبریں تفصیل سے---

Election Round UP

لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد سیاسی پارٹیوں نے حکومت تشکیل دینے کی اپنی کوششیں تیز کردی ہیں۔

لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی زیر قیادت NDA نے 292 سیٹیں جیت کر واضح اکثریت حاصل کی ہے۔ لوک سبھا کی سبھی 543 سیٹوں کے نتیجوں کا اعلان کردیا گیاہے۔ بی جے پی نے 240 سیٹیں جیتی ہیں، جبکہ

تیلگودیشم پارٹی کو 16 اور JD(u) کو 12 سیٹیں ملی ہیں۔

اِدھر آئی این ڈی آئی اے اتحاد نے 233 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ 18 سیٹیں دیگر پارٹیوں کے حق میں گئی ہیں۔

کانگریس نے 99 سیٹیں جیتی ہیں، جبکہ سماجوادی پارٹی کو 37 اور ترنمول کانگریس کو 29 سیٹیں ملی ہیں۔ DMK پارٹی نے 22 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔

آج وزیراعظم نریندرمودی کی رہائش گاہ پر منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں 17ویں لوک سبھا کو تحلیل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ مرکزی وزراء امت شاہ، نتن گڈکری، راج ناتھ سنگھ اور دیگر کابینی وزراء اِس میٹنگ میں موجود تھے۔

قومی جمہوری اتحاد NDA وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں لگاتار تیسری مرتبہ حکومت تشکیل دینے کی خاطر آئندہ کی حکمت عملی وضع کرنے کیلئے آج راجدھانی میں میٹنگ کررہا ہے۔

میڈیا سے بات کرتے ہوئے لوک جن شکتی پارٹی کے لیڈر چراغ پاسوان نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے لوک سبھا انتخابات میں اُن کی پارٹی کی شاندار کارکردگی کیلئے اُنہیں مبارکباد دی۔ اُنہوں نے کہاکہ وہ میٹنگ میں شرکت کریں گے۔

تیلگو دیشم پارٹی TDP کے سربراہ چندرابابو نائیڈو نے NDA کی میٹنگ میں شرکت کیلئے دِلی روانہ ہونے سے پہلے آج صبح آندھراپردیش کے امراوتی میں اپنی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس کی۔ اُنہوں نے یہ بات دہرائی یہ جیت TDP، جن سینا اور BJP کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔

انہوں نے کہاکہ NDA آندھرا پردیش میں خوشحالی لے کر آئے گا۔

JDU کے صدر اور بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار اپنے قریبی ساتھی راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ اور دیگر معاونین کے ساتھ NDA کی میٹنگ شامل ہونے کیلئے نئی دِلی پہنچ گئے ہیں۔

جنتادل یونائیٹڈ نے آج کہا ہے کہ وہ وزیراعظم نریندرمودی کی قیادت والے NDA اتحاد کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ اِس بارے میں پوچھے جانے پر کہ کیا کسی صورتحال کے تحت پارٹی NDA سے علیحدہ ہونے پر غور کرسکتی ہے؟۔ پارٹی کے ترجمان کے-سی-تیاگی نے کہاکہ جن وجوہات کی بنا پر JDU، آئی این ڈی آئی اے بلاک سے علیحدہ ہوا تھا، وہ اب بھی موجود ہیں اور اُس میں واپس شامل ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جناب تیاگی نے یہ بھی کہا کہ اُن کی پارٹی بہار کی ترقی کیلئے خصوصی درجہ چاہتی ہے۔ اُنہوں نے مبینہ طور پر یہ بھی کہاکہ آئی این ڈی آئی اے بلاک افواہیں پھیلانے کا ایک مرکز بن گیا ہے اور نہ ہی کانگریس اور نہ ہی آئی این ڈی آئی اے بلاک کے پاس حکومت تشکیل دینے کیلئے اکثریت ہے۔

جناب تیاگی نے اس بات سے بھی مطلع کیا کہ بہار کے وزیراعلیٰ آج NDA کی میٹنگ میں شامل ہورہے ہیں اور وہ NDA کے ساتھ ساتھ وزیراعظم نریندر مودی کی حمایت کی خاطر ایک خط سونپیں گے۔

اِس دوران آئی این ڈی آئی اے بلاک کی بھی آج شام قومی راجدھانی میں میٹنگ ہونے والی ہے۔ سوشل میڈیا کی ایک پوسٹ میں کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے نے کہاکہ اتحاد کے رہنما چناؤ کے نتائج اور اس کے بعد کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیلئے شام 6 بجے میٹنگ کریں گے۔ امکان ہے یہ میٹنگ کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے کی رہائش گاہ پر ہوگی۔

جیتنے والے سرکردہ امیدواروں میں وارانسی سے وزیراعظم اور بی جے پی کے لیڈر نریندر مودی، گاندھی نگر سے مرکزی وزیر امت شاہ، بیکانیر سے ارجن رام میگھوال، جودھپور سے گجیندر سنگھ شیخاوت، Guna سے جیوترآدتیہ سندھیا، کوٹہ سے اوم برلا، مین پوری سیٹ سے سماجوادی پارٹی کی ڈمپل یادو اور آسنسول سے ترنمول کانگریس کے شتروگھن سنہا شامل ہیں۔

چناؤ ہارنے والے سرکردہ امیدواروں میں کھُنٹی سے مرکزی وزیر اور بی جے پی کے لیڈر ارجن منڈا، امیٹھی سے اسمرتی ایرانی، بارہمولہ سے نیشنل کانفرنس کے عمرعبداللہ اور اننت ناگ سیٹ سے PDP کی محبوبہ مفتی شامل ہیں۔

اترپردیش میں لوک سبھا کی 80 سیٹوں میں سے 37 پر سماجوادی پارٹی نے کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ بی جے پی کو 33 سیٹیں ملی ہیں۔

کانگریس نے 6 اور راشٹریہ لوک دل نے دو سیٹیں جیتی ہیں۔

وزیراعظم نریندر مودی کانگریس کے امیدوار اجے رائے کو ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ووٹوں کے فرق سے ہراکر وارانسی سے چناؤ جیت گئے ہیں۔ بی جے پی کے ہی راجناتھ سنگھ نے ایک لاکھ 35 ہزار سے زیادہ ووٹوں کے فرق سے لکھنؤ سیٹ جیت لی ہے۔

کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی کو رائے بریلی سیٹ سے منتخب قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے حریف بی جے پی کے امیدوار دنیش پرتاپ سنگھ کو تین لاکھ 90 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے ہرایا۔

سماجوادی پارٹی کے اکھلیش یادو قنوج میں ایک لاکھ 70 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے چناؤ جیت گئے ہیں۔

بی جے پی کی اسمرتی ایرانی امیٹھی میں کانگریس کے کشوری لال سے ہار گئی ہیں، جبکہ Kheri میں بی جے پی کے اجے کمار، سماجوادی پارٹی کے اُتکرش ورما مَدُھر سے چناؤ ہار گئے ہیں۔

بی جے پی کی مینکا گاندھی بھی سلطان پور حلقے میں سماجوادی پارٹی کے Rambhual Nishad سے 43 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے ہار گئی ہیں۔

بہار میں لوک سبھا کی 40 سیٹوں میں سے بی جے پی اور جے ڈی یو نے 12-12 سیٹوں پر جیت حاصل

کی ہے۔ لوک جن شکتی پارٹی رام ولاس کو پانچ سیٹیں ملی ہیں۔

آر جے ڈی نے چار، کانگریس نے تین اور سی پی آئی ایم ایل نے دو سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔

ہندوستانی عوام مورچہ سیکولر کے لیڈر جیتن رام مانجھی گیا سیٹ سے جیت گئے ہیں، جبکہ آزاد امیدوار راجیش رنجن عرف پپویادو پورنیہ سے کامیاب ہوئے ہیں۔

دلّی میں لوک سبھا کی ساتوں سیٹوں پر بی جے پی کے امیدوار جیتے ہیں۔

پنجاب میں تیرہ سیٹوں میں سے سات سیٹوں پر کانگریس نے کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ تین سیٹیں عام آدمی پارٹی کو ملی ہیں۔ ایک سیٹ شرومنی اکالی دَل کے حق میں گئی ہیں جبکہ دو سیٹوں پر آزاد امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔

ہریانہ میں بی جے پی اور کانگریس دونوں ہی نے پانچ-پانچ سیٹیں جیتی ہیں۔

چنڈی گڑھ میں لوک سبھا کی واحد سیٹ پر کانگریس کے امیدوار منیش تیواری نے بی جے پی کے سنجے ٹنڈن کو ہرایا۔

جموں وکشمیر میں پانچ سیٹوں میں سے بی جے پی اور نیشنل کانفرنس نے دو-دو سیٹیں جیتی ہیں، جبکہ ایک سیٹ پر آزاد امیدوار کامیاب ہوا ہے۔

لداخ میں واحد پارلیمانی سیٹ پر آزاد امیدوار حاجی حنیفہ چناؤ جیت گئے ہیں۔

ہماچل پردیش میں بی جے پی نے لوک سبھا کی چاروں سیٹیں جیت لی ہیں۔ اِس شاندار کامیابی کے ساتھ ہی بی جے پی نے 2014 اور 2019 کی تاریخ کو دوہرایا ہے۔ جیتنے والے سرکردہ امیدواروں میں مرکزی وزیر انوراگ سنگھ ٹھاکر اور فلم اداکارہ کنگنا رنوت شامل ہیں۔

اتراکھنڈ میں بھی بی جے پی نے لوک سبھا کی پانچوں سیٹیں جیت لی ہیں۔

راجستھان میں لوک سبھا کی 25 سیٹوں میں سے 14 سیٹوں پر بی جے پی نے کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ آٹھ سیٹیں کانگریس کو ملی ہیں۔

گجرات میں 26 میں سے 25 سیٹوں پر بی جے پی نے زبردست کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ ایک سیٹ کانگریس کے حق میں گئی ہے۔

مہاراشٹر میں 48 سیٹوں میں سے 9 پر بی جے پی کامیاب ہوئی ہے، جبکہ کانگریس نے تیرہ، شیوسینا ادھو گروپ نے 9، شیوسینا (SHS) نے سات اور NCP پوار نے 8 سیٹیں جیت ہیں۔ NCP صرف ایک سیٹ ملی ہے۔

گوا میں کانگریس نے ساؤتھ گوا سیٹ جیت لی ہے جبکہ بی جے پی کو نارتھ گوا سیٹ پر کامیابی ملی ہے۔

مدھیہ پردیش میں بی جے پی نے سبھی 29 سیٹیں جیت کر شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔

چھتیس گڑھ میں بی جے پی نے 10 سیٹیں جیتی ہیں جبکہ ایک سیٹ کانگریس کو ملی ہے۔ بی جے پی کے امیدوار سنتوش پانڈے نے سابق وزیراعلیٰ اور کانگریس کے لیڈر بھوپیش بگھیل کو راج نند گاؤں حلقے میں ہرادیا۔

اوڈیشہ میں بی جے پی نے 20 سیٹیں جیت کر شاندار کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ کانگریس کو صرف ایک سیٹ ملی ہے۔ اِدھر بیجو جنتادل کو ایک بھی سیٹ نہیں مل سکی ہے۔

مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس نے 29 سیٹیں جیتی ہیں۔ جیتنے والے سرکردہ امیدواروں میں ابھیشیک بنرجی، کیرتی آزاد اور شتروگھن سنہا شامل ہیں۔

ابھیشیک نے سات لاکھ سے زیادہ ووٹوں کے فرق سے چناؤ جیتا ہے۔ بی جے پی کو 12 سیٹیں ملی ہیں۔

آسام میں بی جے پی نے 9 سیٹیں جیتی ہیں، جبکہ کانگریس کو تین سیٹیں ملی ہیں۔

آندھرا پردیش میں لوک سبھا کی 25 سیٹوں میں سے 16 سیٹوں پر تیلگودیشم پارٹی کامیاب ہوئی ہے، جبکہ بی جے پی نے تین سیٹیں جیتی ہیں اور چار سیٹیں وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے حق میں گئی ہیں۔

تلنگانہ میں لوک سبھا کی 17 سیٹوں میں سے بی جے پی اور کانگریس نے 8-8 سیٹیں جیتی ہیں، جبکہ ایم آئی ایم کو ایک سیٹ ملی ہے۔

کیرالہ میں کانگریس کی زیر قیادت یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ یوڈی ایف نے 20 میں سے 18 سیٹیں جیت کر شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔

تاریخ میں پہلی مرتبہ بی جے پی نے Thrissur میں سریش گوپی کی جیت کے ساتھ کیرالہ میں لوک سبھا سیٹ جیتی ہے۔ اِدھر کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی وائے ناڑ میں Annie Raja ساڑھے تین لاکھ سے زیادہ ووٹوں سے ہراکر پھر جیت گئے ہیں۔ مرکزی وزیر اور تروونناپورم سے بی جے پی کے امیدوار راجیو چندرشیکھر، کانگریس کے ششی تھرور سے پندرہ ہزار سے زیادہ ووٹوں سے ہار گئے ہیں۔ x

Odisha Resignation

اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک نے آج بھونیشور میں راج بھون میں گورنر رگھوبر داس کو اپنا استعفیٰ سونپ دیا۔ انھوں نے یہ استعفیٰ، اڈیشہ میں حالیہ اسمبلی انتخابات میں اپنی پارٹی بیجو جنتا دل کی شکست کے بعد دیا ہے۔ جناب پٹنائک اڈیشہ کے سب سے زیادہ طویل عرصے تک 24 سال تین مہینے وزیر اعلیٰ رہے ہیں۔ انھوں نے لگاتار پانچ مرتبہ وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دیں۔ پہلی بار انھوں نے5 مارچ 2000 کو وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف لیا تھا۔ اڈیشہ اسمبلی انتخابات میں بیجو جنتا دل کو BJP کے ہاتھوں غیر متوقع شکست ملی ہے۔ BJP نے ریاست کی کُل 147 اسمبلی سیٹوں میں سے 78 سیٹیں حاصل کی ہیں، جو کہ حکومت تشکیل دینے کیلئے مطلوبہ تعداد 74

سے زیادہ ہے۔ بیجو جنتا دل کو 51 سیٹیں جبکہ کانگریس کو 14 اور دیگر پارٹیوں کو 4 سیٹیں ملی ہیں۔ x

Food Grain Production

ملک میں 2023-24 میں مجموعی طور پر 3 ہزار 288 لاکھ ٹن سے زیادہ غذائی اجناس کی پیداوار کا تخمینہ ہے۔ زراعت کی وزارت کی طرف سے جاری اہم زرعی فصلوں کے تیسرے پیشگی تخمینے کے مطابق چاول کی کُل پیداوار کا تخمینہ ایک ہزار 367 لاکھ ٹن ہے۔ گیہوں کی پیداوار کا تخمینہ ایک ہزار 129 لاکھ ٹن ہے جو کہ پچھلے سال کی گندم کی پیداوار سے 23 لاکھ ٹن زیادہ ہے۔ تور دال کی پیداوار کا تخمینہ تقریباً 34 لاکھ ٹن ہے جو کہ پچھلے سال کی پیداوار کے مقابلے صفر اعشاریہ 73 لاکھ ٹن زیادہ ہے۔ زراعت کی وزارت نے مزید کہا کہ فصلوں کی پیداوار اور رقبے سے متعلق اِس پیشگی تخمینے میں خریف، ربیع اور موسم گرما کی فصلیں شامل ہیں۔ x

PM Enviroment Day

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ماحولیات کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت نئی دلّی کے بُدّھا جینتی پارک میں ایک پودا لگایا۔ اِس مہم کا مقصد ملک بھر میں کروڑوں درخت لگانے کیلئے اپنی نوعیت کی پہلی عوامی تحریک شروع کرنا ہے۔ اس موقع پر ماحولیات کے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو اور دلّی کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سیکسینہ اُن کے ہمراہ موجود تھے۔ x

T20 World CUP

ٹی-ٹوینٹی کرکٹ ورلڈ کپ میں آج نیویارک میں گروپ مرحلے کے پہلے میچ میں بھارت کا مقابلہ آئرلینڈ سے ہوگا۔ یہ میچ بھارتی وقت کے مطابق رات 8 بجے شروع ہوگا۔ روہت شرما بھارتی ٹیم کی کمان سنبھالیں گے۔ بھارت نے 2007 میں پہلا ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ جیتا تھا۔ اِس کے بعد اُسے کامیابی نہیں مل سکی ہے۔

بھارت اپنا دوسرا میچ اِس مہینے کی 9 تاریخ کو پاکستان کے خلاف کھیلے گا۔ اس کے بعد بھارت کی ٹیم اِس مہینے کی 15 تاریخ کو کناڈا کے خلاف گروپ مرحلے کے آخری میچ کیلئے فلوریڈا روانہ ہوجائے گی۔ x

☆☆☆☆☆☆☆